احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 24 جون 2004ء

جمعرات 24 جون 2004ء 5 جمادی الاول 1425 ہجری - 24 احسان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 138

بابرکت زندگی اور موت کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا بھی کیا کرتے تھے۔

اے اللہ میری زندگی کو ہر خیر کے پہلو سے بڑھا دے اور میری موت کو ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا دے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من شرما عمل حدیث نمبر:4897)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

موت آنے والی ہے اس سے کسی کو چارہ نہیں۔ یقیناً سمجھو کہ اس پیالہ کے پینے سے کوئی نہیں بچ سکتا۔ خدا تعالیٰ کے تمام برگزیدہ بندوں اور انبیاء ورسل کو بھی اس راہ سے گزرنا پڑا تو اور کون ہے جو بچ جاوے۔ حکیم اور فلاسفر جو سخت دل ہوتے ہیں ان کو بھی یہ بات سوجھ گئی ہے اور انہوں نے اعتراف کیا بلکہ موت کو ضروری سمجھا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ زمین تو ربع مسکون ہے اور اس میں بہت ہی تھوڑا حصہ آباد ہے۔ اگر وہ تمام لوگ جو ابتدائے آفرینش سے پیدا ہوئے اب تک زندہ رہتے تو ان کے رہنے کو کوئی جگہ اور مقام نہ ملتا۔ یہاں تک کہ وہ کھڑے بھی نہ ہو سکتے۔ پس اس قدر کثرت خود چاہتی ہے کہ موت ہو تا کہ پہلے چلے جاویں تو دوسروں کے لئے جگہ ہو موت کو یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہئے کہ مرکر انسان بالکل گم ہو جاتا ہے نہیں بلکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک کوٹھڑی سے نکل کر انسان دوسری کوٹھڑی میں چلا جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 393)

حضرت مصلح موعود کے فرزند اور تحریک جدید میں نصف صدی سے زائد خدمات بجالانے والے بزرگ

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاچکی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے پوتے، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرزند، صدر مجلس تحریک جدید اور سابق وکیل اعلیٰ تحریک جدید حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مورخہ 21 جون 2004ء بروز پیر ساڑھے دس بجے رات بعمر 90 سال وفات پاگئے تھے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 23 جون 2004ء بروز بدھ بیت مبارک میں بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ ربوہ اور دیگر مختلف شہروں سے احباب کی کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ کی اندرونی چاردیواری میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے ہی دعا کرائی۔ اس موقع پر بھی احباب جماعت کثیر تعداد میں موجود تھے۔ خدام ربوہ نے مختلف شعبہ جات کے تحت خوش اسلوبی سے ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے گھر اور نماز جنازہ کے معاً بعد بیت مبارک میں احباب جماعت نے ان کا آخری دیدار کیا۔

ابتدائی حالات

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خلافت پر متمکن ہونے کے تقریباً دو ماہ بعد مورخہ 9 مئی 1914ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی ولادت باسعادت ہوئی۔ حضرت مصلح موعود نے ہی آپ کا نام رکھا اور بچپن سے آپ کے تربیتی اور تعلیمی امور پر گہری نظر رکھی۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو عظیم خدمات کی توفیق ملی۔

آپ کے نانا حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود لاہور کے ایک متمول اور معزز خاندان کے فرد تھے۔ اپنی آمد کا بیشتر حصہ حضرت مسیح موعود کی خدمت اقدس میں بھجوا دیتے تھے۔ حضرت مسیح موعود سے غیر معمولی پیار کا رشتہ تھا۔ حضرت مسیح موعود نے ان کو تحریری سند دی کہ آپ نے سلسلہ کے لئے اس قدر مالی قربانی کی ہے کہ آئندہ آپ کو قربانی کی ضرورت نہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی والدہ ماجدہ حضرت ام ناصر محمودہ بیگم صاحبہ کو اخبار الفضل کے اجراء کے لئے اپنا زیور دینے کی بھی توفیق عطا ہوئی تھی۔

باقی صفحہ 2 پر

کینیڈا سے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ۔ وقت میں تبدیلی

الفضل 22 جون 2004ء کے شمارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے کینیڈا سے خطبہ جمعہ نشر ہونے کے اوقات تحریر کئے گئے تھے۔ تازہ اطلاع کے مطابق اس میں یہ تبدیلی کر لی جائے کہ خطبہ جمعہ کے لئے کینیڈا سے Live نشریات کا آغاز 25 جون بروز جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق رات 10 بجے ہوگا اور خطبہ جمعہ ساڑھے دس بجے براہ راست نشر ہوگا۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

کمپیوٹر کلاس غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر

غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت درج ذیل کورسز کروائے جا رہے ہیں خواہشمند خدام رابطہ کریں۔

1۔ MS Visual Basic دورانیہ کورس (تین ماہ)
ٹوٹل فیس -/1500 روپے
ٹائم: 5:00 تا 6:00 بجے شام

2۔ کمپوزنگ (ان پیج، کورل ڈرا، Ms Word)
دورانیہ کورس دو ماہ ٹوٹل فیس -/1000 روپے
ٹائم 4:00 تا 5:00 بجے شام

3۔ کمپیوٹر بیسک (دورانیہ 2 ماہ)
ٹوٹل فیس -/800 روپے ٹائم 3:00 تا 4:00 بجے شام

فارم دفتر خدام الاحمدیہ مقامی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں فارم حاصل کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2004ء ہے۔

☆ کلاسز کا آغاز انشاء اللہ یکم جولائی 2004ء سے ہوگا۔ (مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

فرخ سلمانی

لیکچر سیالکوٹ کے بعض اہم مضامین

سوال و جواب کی شکل میں

سیدنا حضرت مسیح موعود کا یہ لیکچر 1904ء میں سیالکوٹ کے ایک کثیر مجمع میں پڑھا گیا۔ اسی لئے یہ لیکچر سیالکوٹ کے نام سے موسوم ہے۔ اس لیکچر میں حضور نے دین حق اور دوسرے مذاہب کا موازنہ کرتے ہوئے دین حق کی حقانیت اور زندگی کا ثبوت پیش کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ تمام مذاہب ابتداء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تھے لیکن دین حق کے ظہور کے بعد اللہ تعالیٰ نے باقی تمام مذاہب کی نگہداشت چھوڑ دی ہے جبکہ دین حق میں مصلحین کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ آخر میں حضور نے اپنے دعاوی کی صداقت کے چند دلائل بھی پیش فرمائے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کا یہ رفیع الشان لیکچر کتابی صورت میں روحانی خزائن کی جلد 20 میں موجود ہے جس کے 48 صفحات ہیں۔

سوال: لیکچر سیالکوٹ کا عنوان کیا ہے اور کب پڑھا گیا؟

جواب: اسلام۔ 2 نومبر 1904ء

سوال: رسول اللہ کی شریعت کی صفات جلالیہ اور جلالیہ کی وجہ سے آپ کے کونسے دو نام رکھے گئے؟

جواب: محمد۔ احمد

سوال: عمر دنیا کے ہزار ششم کا نام رسول اللہ نے کیا رکھا؟

جواب: فیج اعوج

سوال: یاجوج ماجوج کا لفظ کس سے نکلا ہے اور اس کے معنے کیا ہیں؟

جواب: اجیج۔ آگ

سوال: یہ کس عالم کی گواہی ہے کہ اسلام میں جس قدر اہل کشف گزرے ہیں کوئی ان میں سے مسیح موعود کا زمانہ مقرر کرنے میں چودھویں صدی کے سر سے آگے نہیں گزرا؟

جواب: نواب صدیق حسن خان

سوال: رسول اللہ کے زمانہ کا فرعون کون تھا؟

جواب: ابوجہل

سوال: توریت میں یوحنا کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب: ایلیا

سوال: حضرت مسیح موعود نے ہندوؤں کیلئے کس بزرگ کے مثیل ہونے کا دعویٰ کیا؟

جواب: راجہ کرشن

سوال: پاک زندگی کے حصول کیلئے کونسی 3 باتیں ضروری ہیں؟

جواب: تدبیر اور مجاہدہ۔ دعا۔ صحبت صالحین

سوال: دو شربت پئے بغیر کوئی مومن کامل نہیں ہوسکتا۔ ان کے نام لکھیں؟

جواب: شربت کافوری۔ شربت زنجبیلی

سوال: مامور کی شناخت کیلئے کونسی 3 علامتیں مقرر ہیں؟

جواب: عقل۔ پہلے نبیوں کی پیشگوئی۔ نصرت الٰہی

سوال: حضور نے اپنے دعویٰ کی جڑھ کس امر کو قرار دیا ہے؟

جواب: وفات مسیح

سوال: حضرت آدم ہفتہ کے کونسے دن کس وقت پیدا کئے گے؟

جواب: جمعہ۔ اخیر ساعت

سوال: حضرت مسیح موعود کی توام پیدائش میں کیا اشارہ تھا؟

جواب: ختم ولایت

سوال: خدا نے ماقتلوہ کے ساتھ ماصلبوہ کا لفظ کیوں بڑھایا؟

جواب: محض صلیب پر چڑھانا نہیں بلکہ صلیب پر مرنا موجب لعنت ہے۔

سوال: حضرت مسیح کے صلیب کے صدمہ سے بیہوش ہونے پر عجیب شہادت کیا ہے؟

جواب: نسخہ مرہم عیسیٰ

سوال: روح میں خدا کے فضل کے ذریعہ پیدا ہونے والی پہلی حرکت کیا ہے؟

جواب: دعا

سوال: کرشن کی دو صفات کیا ہیں؟

جواب: گناہ کو دور کرنے والا۔ غریبوں کی دلجوئی کرنے والا اور پالنے والا۔

تحریک جدید کی خدمت کرنے والوں کیلئے خوشخبریاں

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے (دین حق) کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کیلئے کوشش کی اور ان کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اگل کر نکلتا رہے گا اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔" (انیس سالہ کتاب صفحہ 14)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

(بقیہ صفحہ 1)

حضرت مصلح موعود جب بھی کسی سفر یا شکار پر تشریف لے جاتے آپ کو ساتھ رکھتے۔ اور کھیل کے ہر میدان میں رہنمائی اور حوصلہ افزائی فرماتے۔ بلکہ حضرت مصلح موعود نے آپ کو خود تیرنا سکھایا تھا۔

جماعتی خدمات

مولوی فاضل اور بی اے کرنے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے تحریک جدید میں اپنی جماعتی خدمات کا سلسلہ شروع کیا۔ 3 مئی 1944ء کو باقاعدہ اپنی زندگی سلسلہ کے لئے وقف کر دی۔ آغاز میں آپ شعبہ زراعت سے منسلک تھے بعد میں بطور وکیل مندرجہ ذیل شعبوں میں خدمات سرانجام دیں۔

☆ وکیل صنعت 16 فروری 1950ء تا 31 جولائی 1951ء

☆ وکیل الزراعت والصنعت یکم اگست 1951ء تا 2 مئی 1953ء

☆ وکیل التبشیر 3 مئی 1953ء تا 30۔ اپریل 1961ء

☆ وکیل اعلیٰ، وکیل الدیوان، وکیل التبشیر یکم مئی 1961ء تا 30 اپریل 1969ء

☆ وکیل اعلیٰ، وکیل التبشیر۔ یکم مئی 1969ء تا 1982ء

ایک وقت میں آپ وکیل التجارت بھی رہے۔

آپ 1988 تک صدر مجلس تحریک جدید اور یکم جنوری 1989ء سے تا دم آخر اس کے ایڈیشنل صدر (اعزازی) رہے۔

آپ کو فرقان فورس میں خدمات کا اعزاز بھی حاصل تھا۔

بیرون ملک دورہ جات

آپ نے بطور وکیل التبشیر بیرون ممالک کے کئی دورے کئے۔ 1973ء تک کے دورہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ یورپ کے ممالک کا دورہ۔ 1957ء، 1961، 1965، 1966، 1967ء

☆ امریکہ 1961ء

☆ انڈونیشیا 1963-1968ء

☆ افریقہ کے مختلف ممالک 1965ء

☆ ایران، ترکی 1969ء

☆ چین 1973ء

آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی معیت میں مورخہ 7/ اپریل 1970ء کو بطور وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر دورہ مغربی افریقہ کے لئے بھی تشریف لے گئے تھے۔

1957ء میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ذاتی نمائندہ کے طور پر احمدیہ بیت الذکر ہمبرگ جرمنی کی افتتاحی تقریب میں شرکت فرمائی۔

اہلیہ و اولاد

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی بیگم محترمہ صاحبزادی آمنہ طیبہ صاحبہ حضرت مسیح موعود کی نواسی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی صاحبزادی تھیں۔ جو مورخہ 27 مارچ 1996ء کو بعمر 77 سال وفات پا گئیں ان کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 1996ء میں تفصیل سے ذکر فرمایا۔ اسی خطبہ میں حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک بھی فرمائی تھی۔ ان کی اولاد میں دو بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ربوہ، محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب آئی سپیشلسٹ ربوہ اور ایک بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الباقی عائشہ صاحبہ اہلیہ محترم ظفر نذیر احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، آپ کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

السلام علیکم کا تحفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 24 مارچ 1989ء کو جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"وہ خدا جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے بڑے پیار اور محبت کے ساتھ واضح اور کھلی کھلی آواز میں اس صدی کا پہلا الہام مجھ پر یہ نازل کیا کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ تاکہ میں اسے تمام دنیا کی جماعتوں کے سامنے پیش کرسکوں۔ دنیا چاہے ہزار لعنتیں آپ پر زبانی ڈالتی پھرے۔ کروڑ کوششیں کرے آپ کو مٹانے کی مگر اس صدی کے سر پر خدا کی طرف سے نازل ہونے والا سلام ہمیشہ آپ کے سروں پر رحمت کے سائے کئے رکھے گا۔

پس وہ مخلصین جو اس آواز کو سن رہے ہیں اور وہ سب احمدی جو اس آواز کو نہیں سن رہے سب کو (اللہ تعالیٰ کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ) پہنچے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ یہ سلام ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی پیدا نہیں ہوئے ان احمدیوں کو بھی پہنچے گا جو ابھی احمدی نہیں ہوئے۔ ان قوموں کو بھی پہنچے گا جن تک ابھی احمدیت کا پیغام نہیں پہنچا۔ آئندہ سو سال میں احمدیت نے جو ترقی کرنی ہے ہم ابھی اس کا تصور بھی نہیں باندھ سکتے۔ لیکن یہ میں جانتا ہوں کہ دنیا میں جہاں بھی احمدیت پھیلے گی ان سب کو اس سلام کا تحفہ ہمیشہ ہمیش پہنچتا رہے گا مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو خدا تعالیٰ تقویٰ کی نئی لہر اس صدی کے لئے بھی جاری کرے گا اور رحمتوں کے نئے پیغام آئندہ صدی کے لئے خود پیش فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 4/ اپریل 1989ء)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مرسلہ: حبیب الرحمٰن صاحب زیروی

دعا کے معنی، طریق کار اور خدا شناسی کا ایک اہم ذریعہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پرمعارف تحریرات میں سے انتخاب

دعا کیا ہے اور کس طرح کرنی چاہئے

بہت سے لوگ دعا کو ایک معمولی چیز سمجھتے ہیں۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ دعا یہی نہیں کہ معمولی طور پر نماز پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر بیٹھ گئے اور جو کچھ آیا منہ سے کہہ دیا۔ اس دعا سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ دعا نری ایک منتر کی طرح ہوتی ہے نہ اس میں دل شریک ہوتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کوئی ایمان ہوتا ہے۔

یاد رکھو دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لیے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اس لیے دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہیے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھو کہ سب سے اول اور ضروری دعا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ ساری دعاؤں کا اصل اور جزو یہی دعا ہے کیونکہ جب یہ دعا قبول ہو جاوے اور انسان ہر قسم کی گندگیوں اور آلودگیوں سے پاک صاف ہو کر خدا تعالیٰ کی نظر میں مطہر ہو جاوے تو پھر دوسری دعائیں جو اس کی حاجات ضروریہ کے متعلق ہوتی ہیں وہ اس کو مانگنی بھی نہیں پڑتیں وہ خود بخود قبول ہوتی چلی جاتی ہیں۔ بڑی مشقت اور محنت طلب یہی دعا ہے کہ وہ گناہوں سے پاک ہو جاوے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں متقی اور راستباز ٹھہرایا جاوے۔ یعنی اول اول جو حجاب انسان کے دل پر ہوتے ہیں ان کا دور ہونا ضروری ہے۔ جب وہ دور ہو گئے تو دوسرے حجابوں کے دور کرنے کے واسطے اس قدر محنت اور مشقت کرنی نہیں پڑے گی کیونکہ خدا تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال ہو کر ہزاروں خرابیاں خود بخود دور ہونے لگتی ہیں اور جب اندر پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ خود بخود اس کا متکفل اور متولی ہوتا ہے اور اس سے پہلے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنی کسی حاجت کو مانگے اللہ تعالیٰ خود اس کو پورا کر دیتا ہے۔ یہ ایک باریک سر ہے جو اس وقت کھلتا ہے جب انسان اس مقام پر پہنچتا ہے اس سے پہلے اس کی سمجھ میں آنا بھی مشکل ہوتا ہے، لیکن یہ ایک عظیم الشان مجاہدہ کا کام ہے کیونکہ دعا بھی ایک مجاہدہ کو چاہتی ہے۔ جو شخص دعا سے لاپرواہی کرتا ہے اور اس سے دور رہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا اور اس سے دور ہو جاتا ہے۔ جلدی اور شتاب کاری یہاں کام نہیں دیتی۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جو چاہے عطا کرے اور جب چاہے عنایت فرمائے سائل کا کام نہیں ہے کہ وہ فی الفور عطا نہ کئے جانے پر شکایت کرے اور بدظنی کرے بلکہ استقلال اور صبر سے مانگتا چلا جاوے۔ دنیا میں بھی دیکھو کہ جو فقیر اڑ کر مانگتے ہیں خواہ اس کو کتنی ہی جھڑکیاں دو اور جتنا چاہو گھر کو مگر وہ مانگتے چلے جاتے ہیں اور اپنے مقام سے نہیں ہٹتے یہاں تک کہ کچھ نہ کچھ لے ہی مرتے ہیں اور بخیل سے بخیل آدمی بھی ان کو کچھ نہ کچھ دینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پر انسان جب اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتا ہے اور بار بار مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو کریم رحیم ہے وہ کیوں نہ دے؟ دیتا ہے اور ضرور دیتا ہے مگر مانگنے والا بھی ہو۔

انسان اپنی شتاب کاری اور جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بالکل سچا ہے ادعونی استجب لکم پس تم اس سے مانگو اور پھر مانگو اور پھر مانگو۔ جو مانگتے ہیں ان کو دیا جاتا ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ دعا ہوزی بک بک نہ ہو اور زبان کی لاف زنی اور چرب زبانی ہی نہ ہو۔ ایسے لوگ جنہوں نے دعا کے لیے استقامت اور استقلال سے کام نہیں لیا اور آداب دعا کو ملحوظ نہیں رکھا جب ان کو کچھ ہاتھ نہ آیا تو آخر وہ دعا اور اس کے اثر سے منکر ہو گئے اور پھر رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ سے بھی منکر ہو بیٹھے کہ اگر خدا ہوتا تو ہماری دعا کو کیوں نہ سنتا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 616)

دعا سے تزکیہ نفوس

ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو ترقی انسان خود نہیں کر سکتا تھا جب تک ایک جماعت اور ایک اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود بخود ترقی کر سکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کے لیے ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحب کشش ہو اور بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزرے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی ہرگز نہیں۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحب کشش نہ تھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنا دی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اس کے اندر ایک تریاقی مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اس کے ساتھ ترقی کرتا ہے تو اس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اس کے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔ اس کی نماز معمولی نماز نہیں ہوتی۔ یاد رکھو کہ اگر موجودہ ٹکروں والی نماز ہزار برس بھی پڑھی جاوے تو ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ نماز ایسی شئے ہے کہ اس کے ذریعہ سے آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ میں مر گیا اور اس کی روح گداز ہو کر خدا کے آستانہ پر گر پڑی ہے۔ اگر طبیعت میں قبض اور بدمزگی ہو تو اس کے لیے بھی دعا ہی کرنی چاہیے کہ الٰہی تو ہی اسے دور کر اور لذت اور نور نازل فرما۔ جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر نوحؑ کے وقت میں یہ نماز ہوتی تو وہ قوم کبھی تباہ نہ ہوتی۔ حج بھی انسان کے لیے مشروط ہے روزہ بھی مشروط ہے۔ زکوٰۃ بھی مشروط ہے مگر نماز مشروط نہیں۔ سب ایک سال میں ایک ایک دفعہ ہیں مگر اس کا حکم ہر روز پانچ دفعہ ادا کرنے کا ہے۔ اس لیے جب تک پوری پوری نماز نہ ہوگی تو وہ برکات بھی نہ ہوں گی جو اس سے حاصل ہوتی ہیں اور نہ اس بیعت کا کچھ فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر بھوک یا پیاس لگی ہو تو ایک لقمہ یا ایک گھونٹ سیری نہیں بخش سکتا۔ پوری خوراک ہوگی تو تسکین ہوگی۔ اسی طرح ناکارہ تقویٰ ہرگز کام نہ آوے گا۔ خدا تعالیٰ انہیں سے محبت کرتا ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں۔ (-)(آل عمران:93) کے یہ معنے ہیں کہ سب سے عزیز شئے جان ہے۔ اگر موقعہ ہو تو وہ بھی خدا کی راہ میں دیدی جاوے نماز میں اپنے اوپر جو موت اختیار کرتا ہے وہ بھی بر کو پہنچتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 626)

دعا کی توفیق بھی خدا سے ہی ملتی ہے

اگر دعا اپنے اختیار میں ہوتی تو انسان جو چاہتا کر لیتا۔ اس لیے ہم نہیں کہہ سکتے کہ فلاں دوست یا رشتہ دار کے حق میں ضرور فلاں بات ہو ہی جاوے گی۔ بعض وقت باوجود سخت ضرورت محسوس کرنے کے دعا نہیں ہوتی اور دل سخت ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس کے سر سے لوگ واقف نہیں ہوتے اس لیے گمراہ ہو جاتے ہیں۔ اس پر ایک شبہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر جف القلم والی بات (یعنی مسئلہ تقدیر جس رنگ میں سمجھا گیا ہے) ٹھیک ہے۔ لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ خدا کے علم میں سب ضرور ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ خدا تعالیٰ اس بات پر قادر نہیں ہے کہ فلاں کام ضرور ہی کر دیوے۔ اگر ان لوگوں کا یہی اعتقاد ہے کہ جو کچھ ہونا تھا وہ سب ہو چکا اور ہماری محنت اور کوشش بے سود ہے تو دردسر کے وقت علاج کی طرف کیوں رجوع کرتے ہیں۔ پیاس کے لیے ٹھنڈا پانی کیوں پیتے ہیں؟ بات یہ ہے کہ انسان کے تردد پر بھی کچھ نہ کچھ نتیجہ ظاہر ہوتا ہے۔

دعا عمدہ شئے ہے اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت۔ پھر عداوت۔ پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 628)

دعا ہی خداشناسی کا ذریعہ ہے

جو دعا سے منکر ہے وہ خدا سے منکر ہے۔ صرف ایک دعا ہی ذریعہ خداشناسی کا ہے۔ اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس کی ذات کو طوعاً و کرہاً مانا جاوے۔ اصل میں سب جگہ دہریت ہے۔ آجکل کی محفلوں کا یہ حال ہے کہ دعا، توکل اور انشاء اللہ کہنے پر تمسخر کرتے ہیں۔ ان باتوں کو بیوقوفی کہا جاتا ہے؛ ورنہ اگر خدا سے ان کو ذرا بھی انس ہوتا، تو اس کے نام سے کیوں چڑتے؟ جس کو جس سے محبت ہوتی ہے وہ ہیر پھیر سے کسی نہ کسی طرح سے محبوب کا نام لے ہی لیتا ہے۔ اگر ان کے نزدیک خدا کوئی شئے نہیں ہے۔ تو اب موت کا دروازہ کھلا ہے اسے ذرا بند کر کے تو دکھلا دیں۔ تعجب ہے کہ ہمیں جس قدر اس کے وجود پر امیدیں ہیں اسی قدر وہ دوسرا گروہ اس سے ناامید ہے۔ اصل میں خدا کے فضل کی ضرورت ہے۔ اگر وہ دل کے قفل نہ کھولے تو اور کون کھول سکتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو ایک کتے کو عقل دے سکتا ہے کہ اس کی باتوں کو سمجھ لیوے اور انسان کو محروم رکھ سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 1)

صرف بیعت پر قناعت نہ کریں

آپ نے جو آج مجھ سے بیعت کی ہے۔ یہ تخم ریزی کی طرح ہے۔ چاہیے کہ آپ اکثر مجھ سے ملاقات کریں اور اس تعلق کو مضبوط کریں جو آج قائم ہوا ہے۔ جس شاخ کا تعلق درخت سے نہیں رہتا وہ آخر خشک ہو کر گر جاتی ہے۔ جو شخص زندہ ایمان رکھتا ہے وہ دنیا کی پرواہ نہیں رکھتا۔ دنیا ہر طرح مل جاتی ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا ہی مبارک ہے لیکن جو دنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے وہ ایک مردار کی طرح ہے جو کبھی سچی نصرت کا منہ نہیں دیکھتا۔ یہ بیعت اس وقت کام آ سکتی ہے۔ جب دین کو مقدم کر لیا جاوے اور اس میں ترقی کرنے کی کوشش ہو۔ بیعت ایک بیج ہے جو آج بویا گیا۔ اب اگر کوئی انسان صرف زمین میں تخم ریزی پر ہی قناعت کرے اور پھل حاصل کرنے کے جو جو فرائض ہیں ان میں سے کوئی ادا نہ کرے۔ نہ زمین کو درست کرے اور نہ آبپاشی کرے اور نہ موقعہ بہ موقعہ مناسب کھاد زمین میں ڈالے نہ کافی حفاظت کرے تو کیا وہ کسان کسی پھل کی امید کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس کا کھیت بالضرور تباہ اور خراب ہوگا۔ کھیت اسی کا رہے گا جو پورا زمیندار بنے گا۔ سو ایک طرح کی تخم ریزی آپ نے بھی آج کی ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ کس کے مقدر میں کیا ہے، لیکن خوش قسمت وہ ہے جو اس تخم کو محفوظ رکھے اور اپنے طور پر ترقی کے لیے دعا کرتا رہے۔ مثلاً نمازوں میں ایک قسم کی تبدیلی ہونی چاہیے۔

نماز میں حضور اور لذت پیدا کرنے کا طریق

میں دیکھتا ہوں کہ آج کل لوگ جس طرح نماز پڑھتے ہیں وہ محض ٹکریں مارنا ہے۔ ان کی نماز میں اس قدر بھی رقت اور لذت نہیں ہوتی جس قدر نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا میں ظاہر کرتے ہیں۔ کاش یہ لوگ اپنی دعائیں نماز میں ہی کرتے۔ شاید ان کی نمازوں میں حضور اور لذت پیدا ہو جاتی۔ اس لیے میں حکماً آپ کو کہتا ہوں کہ سر دست آپ بالکل نماز کے بعد دعا نہ کریں۔ اور وہ لذت اور حضور جو دعا کے لیے رکھا ہے، دعاؤں کو نماز میں کرنے سے پیدا کریں۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ نماز کے بعد دعا کرنی منع ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ جب تک نماز میں کافی لذت اور حضور پیدا نہ ہو نماز کے بعد دعا کرنے میں نماز کی لذت کو مت گنواؤ۔ ہاں جب یہ حضور پیدا ہو جاوے تو کوئی حرج نہیں۔ سو بہتر ہے نماز میں دعائیں اپنی زبان میں مانگو۔ جو طبعی جوش کسی کی مادری زبان میں ہوتا ہے وہ ہرگز غیر زبان میں پیدا نہیں ہو سکتا۔ سو نمازوں میں قرآن اور ماثورہ دعاؤں کے بعد اپنی ضرورتوں کو برنگ دعا اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے آگے پیش کر دو تاکہ آہستہ آہستہ تم کو حلاوت پیدا ہو جائے۔ سب سے عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو، کیونکہ گناہوں ہی سے دل سخت ہو جاتا اور انسان دنیا کا کیڑا بن جاتا ہے۔ ہماری دعا یہ ہونی چاہیے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے اور اپنی رضامندی کی راہ دکھلائے۔ دنیا میں مومن کی مثال اس سوار کی ہے کہ جو جنگل میں جا رہا ہے۔ راہ میں بسبب گرمی اور تھکان سفر کے ایک درخت کے نیچے ستانے کے لیے ٹھہر جاتا ہے لیکن ابھی گھوڑے پر سوار ہے اور کھڑا کھڑا گھوڑے پر ہی کچھ آرام لے کر آگے اپنے سفر کو جاری رکھتا ہے لیکن جو شخص اس جنگل میں گھر بنا لے وہ ضرور درندوں کا شکار ہوگا۔ مومن دنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے۔ خدا تعالیٰ مومن کی عزت کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 29-30)

ہمارا سارا دارومدار دعا پر ہے

ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے۔ ہم نے ایک دفعہ ایک اخبار پڑھا تھا کہ ایک تھانیدار کے ناخن میں پنسل کا ایک ٹکڑا کسی طرح سے چبھ گیا۔ پنسل میں کچھ زہر بھی ہوتا ہے۔ تھوری دیر میں اس کے ہاتھ میں ورم ہونا شروع ہو گیا۔ بڑھتے بڑھتے ورم اس قدر بڑھ گیا کہ کہنی تک جا پہنچا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا سہ چند بوجھ ہو گیا۔ فوراً ڈاکٹر کو بلایا گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اس بازو میں زہر اثر کر گیا ہے۔ تم اگر اس کو کٹانے پر راضی ہو تو جان بچ جائے گی؛ ورنہ نہیں۔ وہ تھانیدار کٹانے پر راضی نہ ہوا۔ اس کے بعد تھوڑے ہی عرصہ میں وہ مر گیا۔ ہمارے بھی ایک دفعہ اسی طرح ناخن میں پنسل لگ گئی۔ ہم سیر کرنے گئے تو دیکھا کہ ہمارے ہاتھ میں بھی ورم ہونا شروع ہو گیا ہے۔ تو ہمیں وہ قصہ یاد آ گیا۔ میں نے اسی جگہ سے دعا شروع کر دی۔ گھر پہنچنے تک برابر دعا ہی کرتا رہا تو دیکھتا کیا ہوں کہ جب میں گھر پہنچا تو ورم کا نام و نشان تک بھی نہ تھا۔ پھر میں نے لوگوں کو دکھایا اور سارا قصہ بیان کیا۔

اسی طرح ایک دفعہ میرے دانت کو سخت درد شروع ہو گیا۔ میں نے لوگوں سے ذکر کیا تو اکثر نے صلاح دی کہ اس کو نکلوا دینا بہتر ہے۔ میں نے نکلوانا پسند نہ کیا اور دعا کی طرف رجوع کیا تو الہام ہوا (-)۔ اس کے ساتھ ہی مرض کو بالکل آرام ہو گیا۔ اس بات کو قریباً پندرہ سال ہو گئے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 39-40)

چشمۂ شیریں

دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک عیاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آ سکتا ہے، ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے۔ تو خدا کو بھی اس پر رحم آ جاتا ہے اور اس کا متولی ہو جاتا ہے۔

استقامت ایک معجزہ ہے

دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دیا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو۔ وہ کب مصائب و شدائد کے وقت گھبراوے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 45-46)

نماز اصل میں دعا ہے

نماز اصل میں دعا ہے۔ نماز کا ایک ایک لفظ جو بولتا ہے وہ نشانہ دعا کا ہوتا ہے۔ اگر نماز میں دل نہ لگے تو پھر عذاب کے لیے تیار رہے، کیونکہ جو شخص دعا نہیں کرتا وہ سوائے اس کے کہ ہلاکت کے نزدیک خود جاتا ہے اور کیا ہے۔ ایک حاکم ہے جو بار بار اس امر کی ندا کرتا ہے کہ میں دکھیاروں کا دکھ اٹھاتا ہوں۔ مشکل والوں کی مشکل حل کرتا ہوں۔ میں بہت رحم کرتا ہوں۔ بیکسوں کی امداد کرتا ہوں۔ لیکن ایک شخص جو کہ مشکل میں مبتلا ہے۔ اس کے پاس سے گزرتا ہے اور اس کی ندا کی پرواہ نہیں کرتا نہ اپنی مشکل کا بیان کر کے طلب امداد کرتا ہے تو سوائے اس کے کہ وہ تباہ ہو اور کیا ہوگا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے کہ وہ تو ہر وقت انسان کو آرام دینے کے لیے تیار ہے بشرطیکہ کوئی اس سے درخواست کرے، قبولیت دعا کے لیے ضروری ہے کہ نافرمانی سے باز رہے اور دعا بڑے زور سے کرے۔ کیونکہ پتھر پر پتھر زور سے پڑتا ہے تب آگ پیدا ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہا[illegible])

تحریک جدید۔ نظام نو کا نقشہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''پس تحریک جدید کیا ہے؟ وہ خدا تعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کیلئے ہے کہ وصیت کے ذریعہ سے تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی دیر ہے اس لئے ہم تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔'' (نظام نو صفحہ: 129)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مرسلہ: مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح

دعائے مسیح موعود کا اعجاز

قارئین الفضل کی دلچسپی اور ازدیاد ایمان کیلئے نیز ہمارے دادا حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب مصنف ''چٹھی مسیح'' اور محترم حضرت ملک سراج الدین صاحب آف سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے ذکر خیر کیلئے روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ 21 مارچ 1915ء (صفحہ 6) سے ''سیرت المسیح'' کے عنوان سے مطبوعہ ایک واقعہ ارسال خدمت ہے۔ اس کے لکھنے والے خود حضرت ملک سراج الدین صاحب ہیں جو حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب چٹھی مسیح کے ذریعہ احمدیت میں داخل ہوئے تھے اور سمبڑیال کا پہلا پھل تھے۔ حضرت ملک صاحب نے تحریر فرمایا:

ایک وقت خاکسار اور جناب میاں اسماعیل صاحب مصنف چٹھی مسیح دارالامان حضرت اقدس کی خدمت میں گئے ہوئے تھے۔ جب حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب کاربنکل سے سخت بیمار تھے انہی دنوں میں میاں اسماعیل صاحب کے بڑے لڑکے مسمی عبدالکریم جو اسٹیشن جیند کے ہسپتال میں کمپونڈر ہیں آ گئے۔ اسی دن ایک ڈاکٹر جن کا نام مجھے یاد نہیں اور عبدالکریم کمپونڈر حضرت مولوی صاحب کے کاربنکل کا اپریشن کرنے گئے۔ بعد اپریشن حضرت مولوی صاحب کی حالت بالکل نازک ہو گئی۔ میاں عبدالکریم نے ہم کو آ کر بتلایا مولوی صاحب کی اب بالکل امید نہیں۔ گویا آپ کی زندگی ختم ہو چکی ہے ڈاکٹروں نے بھی آخری فتویٰ دیدیا اور حضرت مسیح موعود سے کہہ دیا اب علاج بے سود ہے۔ کوئی امید نہیں۔ حضرت صاحب بھی گھبرائے اور عام حکم دیا کہ سب دعائیں کریں۔ خود بھی اسی وقت بیت الدعا میں تشریف لے گئے اور دروازہ بند کر کے سجدہ میں سر رکھا۔ اِدھر آپ نے سجدہ میں سر رکھا اُدھر مولوی صاحب مرحوم جو بے ہوش تھے ہوش میں آنے لگے آپ کی حالت فوراً صحت سے بدل گئی اور مسیح موعود کی دعا کی برکت سے اس مرض سے شفا حاصل ہوئی ایک تو اس قدر بیہوش تھے کہ کسی کو پہچان نہ سکتے تھے چند گھنٹوں میں ہی ایسی حالت ہوئی کہ خاکسار اور میاں اسماعیل صاحب مغرب کے وقت جہاں آپ تھے وہاں گئے کیونکہ ہم نے صبح واپس بھی آنا تھا۔ پاس جا کر السلام علیکم عرض کی آپ نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ کہا پھر کسی نے کہا پہچانتے ہو یہ کون ہیں؟ حالانکہ خاکسار کا بہت تعارف بھی آپ سے نہ تھا مگر کہا یہ ہمارے ضلع کے گاؤں سمبڑیال کے رہنے والے ہیں سراج الدین ان کا نام ہے اور یہ دوسرے میاں اسماعیل ضلع گوجرانوالہ کے ہیں۔ ہم نے یہ معجزہ مسیح موعود کا اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب

سٹاک مارکیٹ

کسی بھی ملک کی معیشت کو مضبوط بنیادوں پر قائم کرنے میں سٹاک مارکیٹ اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں مندے یا تیزی کے رجحان کا انحصار ملک کی سیاسی صورتحال پر ہوتا ہے۔ اگر سیاسی حالات مستحکم ہوں۔ ملک میں امن کا دور ہو تو سٹاک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان رہتا ہے۔ معیشت تیزی سے پھلتی پھولتی ہے۔ سرمایہ کاری عروج پر ہوتی ہے۔ اس کے برعکس اگر سیاسی حالات خراب ہوں تو سٹاک مارکیٹ میں مندے کا رجحان رہتا ہے۔ سٹاک سے سرمایہ کاری جنم لیتی ہے۔ ان مارکیٹوں کے قیام کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ملک میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہو اور زیادہ سے زیادہ صنعتوں کا قیام عمل میں آئے۔ عوام کو سرمایہ کاری میں شامل کیا جائے۔

سرمایہ دو طریقوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ایک یہ ہے کہ سرمایہ نفع ونقصان کی بنیاد پر حاصل کیا جائے۔ دوسرا قرضے حاصل کر کے۔

آج کے جدید دور میں بڑے پیمانے پر پیداوار حاصل کرنے کے لئے بڑے یونٹ قائم کئے جاتے ہیں۔ ان صنعتی یونٹوں کے قیام کے لئے بہت زیادہ سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک دو یا چند افراد مل کر ایک بڑے یونٹ کے قیام کے لئے مالی وسائل فراہم نہیں کر سکتے۔ اس طرح مالی وسائل کے حصول کے لئے جوائنٹ اسٹاک کمپنی کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔ اس کمپنی کے کئی حصہ دار ہوتے ہیں۔ کمپنی کے ادا شدہ سرمائے کی اکائی کو حصص کہا جاتا ہے۔ یہ حصص دار کمپنی کے نفع و نقصان میں شریک ہوتے ہیں۔ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی میں حصہ داروں کی تعداد کم ہوتی ہے اس طرح اس کے قانونی تقاضے بھی کم ہوتے ہیں۔ جب کہ پبلک لمیٹڈ کمپنی کے بہت زیادہ لوگ حصہ دار ہوتے ہیں۔ اس کے قانونی تقاضے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کمپنی کے حصص میں عوام کو بھی شامل کیا جاتا ہے اور ان کو حصص پیش کئے جاتے ہیں۔ حکومت پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کو عوام تک پہنچانے کے لئے بہت سی ترغیبات دیتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے ایک طرف ملک میں زیادہ سے زیادہ صنعتیں قائم ہوں اور دوسری طرف عوام اپنی بچتوں کے ذریعہ مختلف صنعتوں کے حصص خرید کر ان کے نفع اور ترقی میں شریک ہوسکیں۔

اگر چھوٹے اور بڑے سرمایہ داروں کو یہ سہولت دی جائے کہ وہ جب چاہیں کسی کمپنی کے حصص فروخت کرسکیں یا خرید سکیں تو اس طرح سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ اس طرح کی سہولت فراہم کرنے کے لئے اسٹاک ایکسچینج کا قیام عمل میں لایا جاتا ہے۔

اصل میں اسٹاک ایکسچینج بنیادی طور پر ہر درج شدہ پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کے حصص کی خرید وفروخت کے لئے مارکیٹ فراہم کرتا ہے۔ حکومت اسٹاک مارکیٹ میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو خصوصی مراعات دیتی ہے تا کہ سرمایہ کاری کو فروغ حاصل ہو۔

جو کمپنیاں عوام کو اپنے حصص فروخت کرنا چاہتی ہیں ان کے لئے لازم ہے کہ وہ وزارت خزانہ کے ذیلی ادارے کنٹرول آف کیپٹل ایشوز سے اجازت حاصل کریں۔ اس کے بعد اسٹاک ایکسچینج میں درخواست دی جاتی ہے کہ اس کے حصص کو درج کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے کمپنی کارپوریٹ اور اتھارٹی کی اجازت سے پراسپیکٹس شائع کرتی ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ پراسپیکٹس میں کمپنی کے بارے میں درست معلومات درج ہوں تا کہ عوام اس کمپنی کے حصص خریدنے یا نہ خریدنے کے بارے میں مناسب فیصلہ کرسکیں۔ اس پراسپیکٹس کو اخبارات میں باقاعدہ شائع کیا جاتا ہے اور ساتھ حصص کے لئے درخواست کی آخری تاریخ دی جاتی ہے۔ یہ درخواستیں مختلف بینکوں کے ذریعہ وصول کی جاتی ہیں۔ یہ درخواستیں زیادہ تر 5`10`15 یا 20 ہزار یا اس تناسب سے زائد رقم کے ساتھ وصول کی جاتی ہیں۔ اگر عوام کی طرف سے دی جانے والی درخواستوں کی مجموعی رقم مطلوبہ سرمائے سے کم ہو تو تمام درخواست گزاروں کو حصص فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔ اگر درخواستیں زیادہ ہوں تو سب سے کم مالیت یعنی 5 ہزار روپے کی درخواستوں پر حصص الاٹ کئے جاتے ہیں۔ ان کے بعد سب سے زیادہ رقم والوں کی باری آتی ہے۔ درخواستیں وصول ہونے کے دس روز کے اندر اندر الاٹمنٹ کا فیصلہ کرنا لازمی ہوتا ہے۔ جو درخواستیں منظور نہیں ہوتیں ان کی رقم بھی دس دن کے اندر واپس کرنا ضروری ہے۔ جب کہ کامیاب درخواست دینے والوں کو ان کے شیئرز سرٹیفکیٹ بینکوں کے ذریعہ 30 دن کے اندر اندر بھیج دیئے جاتے ہیں۔

اگر کمپنی کو مطلوبہ سرمائے سے زیادہ درخواستیں آجائیں تو حصص کی الاٹمنٹ کے دوسرے دن ہی کمپنی کو عارضی رجسٹریشن دے دی جاتی ہے اور اسی دن کمپنی کے حصص کا کاروبار شروع ہو جاتا ہے اور جب کمپنی تمام حصص داروں کو سرٹیفکیٹ بھیج دیتی ہے تو اسے باقاعدہ طور پر رجسٹر کرلیا جاتا ہے۔

اسٹاک ایکسچینج کا ٹریڈنگ ہال ہفتہ میں پانچ روز تک صبح دس بجے سے دو بجے تک کھلا رہتا ہے۔ ٹریڈنگ ہال میں صرف اسٹاک ایکسچینج کے ممبران یا ان کے نمائندے داخل ہو سکتے ہیں۔ اس میں نیلام کے اصول پر حصص کی قیمتیں طے ہوتی ہیں اور کاروبار ہوتا ہے۔ روز کے روز مارکیٹ شروع ہونے پر اسٹاک ایکسچینج کا ایک کلرک کاؤنٹر پر نمایاں جگہ پر بیٹھ جاتا ہے اور کمپنی کا نام اور پچھلے دن کا بند بھاؤ پکارتا ہے۔ ہر کاؤنٹر کے گرد کھڑے ہوئے ممبران اور ان کے نمائندے بولی دینی شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح بہترین بھاؤ پر حصص کے سودوں کا زبانی معاہدہ طے پا جاتا ہے۔ سودا کرنے والے ممبران اور ایجنٹ اسی وقت اپنی کتاب میں درج کر لیتے ہیں اور ساتھ ہی کاؤنٹر کلرک بھی لکھ لیتا ہے۔ اس کے بعد ان سودوں کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ کو کمپیوٹر میں فیڈ کر دیا جاتا ہے۔

اس کے بعد کمپیوٹر مانیٹر کے ذریعے کارروائی ٹریڈنگ ہال کے اندر اور باہر عوام کو دکھائی جاتی ہے۔ بڑے بڑے شہروں مثلاً لاہور اسلام آباد میں بھی مانیٹر کے ذریعہ کارروائی دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر ملکی سرمایہ کار بھی کراچی اسٹاک کی کارروائی کو رائٹر کے ذریعے دیکھ کر شیئرز کی خرید وفروخت کے فیصلے کر سکتے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ رائٹر کے ذریعے کراچی ایکسچینج کی کارروائی 134 ممالک میں 2 لاکھ 25 ہزار سے زائد ٹرمینلز پر دیکھی جاسکتی ہے۔

مارکیٹنگ ٹائم میں ممبران اور ایجنٹوں کے درمیان پہلے سودے زبانی طے پاتے ہیں جن کو مارکیٹ کے اوقات ختم ہونے پر تحریری معاہدے کی شکل دی جاتی ہے۔ تمام فروخت کنندہ اپنے سودوں کے معاہدے کی تحریر اپنے دستخطوں سے عمل میں لاتے ہیں اور خریدار کے اس معاہدے یا کنٹریکٹ پر دستخط کر کے اسٹاک ایکسچینج کے کلیئرنگ ہاؤس میں جمع کرا دیتے ہیں۔ یہاں تمام ممبران کے اکاؤنٹس کمپیوٹر کے ذریعے ان کے شیئرز اور قیمت کے حساب سے رکھے جاتے ہیں۔ منگل سے پیر تک کے سودوں کے شیئرز اور قیمت کے لین دین کی باقاعدہ کارروائی آئندہ پیر کو عمل میں آتی ہے۔

خریدار قیمت خرید پہلے اسٹاک ایکسچینج میں جمع کراتے ہیں پھر فروخت کنندہ اسٹاک ایکسچینج کے ڈلیوری آرڈر کے ذریعے شیئرز خریدار کے حوالے کرتا ہے اور فروخت کنندہ شیئرز خریدار کے حوالے کرنے اور اس کا دستاویزی ثبوت جمع کرانے پر اپنی رقم وصول کر لیتا ہے۔ یوں اسٹاک ایکسچینج حصص کے فروخت کے اس عمل میں ایک ضامن کا کردار ادا کرتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج میں ہر چھوٹا بڑا سرمایہ کار حصص کی خرید و فروخت ایکسچینج کے ممبران یا ان کے ایجنٹوں کے ذریعے کرسکتا ہے۔

حصص کے قابل فروخت ہونے کے لئے ضروری ہے کہ رجسٹرڈ شیئر ہولڈرز سرٹیفکیٹ کے ساتھ ایک ٹرانسفر ڈیڈ منسلک کر کے فروخت کنندہ کے کالم پر دستخط کرے اور متعلقہ کمپنی سے تصدیق کروائے۔ خریدار جب چاہے ان سرٹیفکیٹ کو مارکیٹ میں فروخت کرسکتا ہے اور جب کمپنی منافع کا اعلان کرتی ہے اس صورت میں سرٹیفکیٹ ہولڈرز یا خریدار حصص کو اپنے نام منتقل کر کے کمپنی کا رجسٹرڈ شیئرز ہولڈر بن جاتا ہے۔

جوئیں نقصان اور علاج

جوئیں بچوں اور صفائی ستھرائی کا خیال نہ رکھنے والی خواتین میں عام ہیں۔ عام طور پر کمرہ جماعت میں کسی ایک بچے کے سر میں جوئیں ہوں تو وہ دوسرے بچوں کے سر میں منتقل ہو جاتی ہیں اور یہ سلسلہ دوسرے بچوں سے ان کے گھروں میں مقیم افراد خصوصاً لمبے بال رکھنے والی خواتین میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر توجہ نہ دی جائے۔ جوؤں کے خاتمے کے لئے فوری اور خصوصی اقدام نہ اٹھائے جائیں تو سر میں زخم پیدا ہو سکتے ہیں جبکہ اسکول جانے والے بچوں میں بار بار جوئیں منتقل ہونے کے امکانات رہتے ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق کراچی کے کچھ علاقوں کے اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی 85 فیصد تعداد جوؤں اور ان سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا شکار ہے۔

یہ مرض اسکیبز کی طرح عام ہے لیکن عام طور پر جوؤں کا تدارک لوگ اپنے طور پر مختلف طریقوں سے کر لیتے ہیں اس لئے لوگوں کی بہت کم تعداد ان کے علاج کے لئے ڈاکٹر سے رجوع کرتی ہے۔ لوگوں کی بڑی تعداد تو اسے مرض ہی نہیں سمجھتی ہے۔ جوئیں اور ان کے پیدا کردہ زخم عموماً اسکول میں زیر تعلیم بچوں اور خواتین میں ہوتے ہیں۔ یہ جوئیں سر کی جلد سے خون چوس کر زندہ رہتی ہیں۔ خون چوسنے کے اس عمل میں یہ پیراسائٹس ایک زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں جو سر میں بننے والے معمولی سے سوراخ میں خارش پیدا کرتا ہے۔

یہ ایک متعدی عارضہ ہے جو سر میں بے تحاشہ کھجلی پیدا کرتا ہے۔ سر میں لیکھیں (جوؤں کے انڈے) آسانی سے دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس میں بال خشک اور بے رونق ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں سیکنڈری بیکٹیریل انفیکشن کے باعث Cervical Lymph Glands بھی ہوسکتے ہیں۔

سر میں کھجلی یا خارش رکھنے والا ہر بچہ جوؤں کے پیدا کردہ زخم اور اس کے باعث جنم لینے والی خرابیوں کا شکار ہوسکتا ہے۔ یہ خرابی Pityriasis Sicca یا خشکی سے مختلف ہوتی ہے جس میں پیرا سائٹ اور لیکھیں یا انڈے موجود نہیں ہوتے ہیں۔

علاج

سر میں گاما بیزین ہیکسا کلورائڈ کی کریم یا لوشن استعمال کرنے سے جوؤں سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے، اسکیبز کی طرح اس کا علاج بھی گھر کے تمام افراد کو کرنا چاہئے۔

(ماہنامہ نبض لاہور۔ اپریل 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36735 میں عاقل احمد ولد محمد اسلم قوم چوہان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاقل احمد ولد محمد اسلم مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد وصیت نمبر 32529 گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ولد فیاض احمد مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر 36736 میں نوید احمد ولد میاں مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد ولد میاں مبارک احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وصیت 25179 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر وصیت 25823

مسل نمبر 36738 میں خورشید احمد ولد ظہور احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 23/DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خورشید احمد ولد ظہور احمد چک 23/DNB ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 1 عامر حسین برادر موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت 31305

مسل نمبر 36739 میں عامر حسین ولد ظہور احمد قوم بھٹی جٹ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 23/DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر حسین ولد ظہور احمد چک 23/DNB ضلع بہاولپور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد والد موصی، گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت 31305

مسل نمبر 36740 میں اعتزاز الدین احمد ولد چوہدری افتخار الدین احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-10-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/10,35000 روپے۔ایک عدد گاڑی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعتزاز الدین احمد ولد چوہدری افتخار الدین احمد صاحب واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد سنوری ولد بشیر احمد سنوری واہ کینٹ

مسل نمبر 36741 میں ہادی احمد خان ولد مولوی احمد خان نسیم قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج تاریخ 26-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان واقع لالہ رخ واہ کینٹ مالیتی 15,10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ (5000+10000) روپے ماہوار بصورت (ملازمت+پنشن) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہادی احمد خان ولد مولوی احمد خان نسیم واہ کینٹ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت 16762 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد حیات ولد ملک عبدالرزاق واہ کینٹ

مسل نمبر 36742 میں عبد القدیر رانا ولد عبدالعزیز رانا قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضائیہ ہاؤسنگ سکیم راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نیشنل ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی 880000 روپے۔پنشنر بینیفٹس اکاؤنٹ مالیتی 584000 روپے۔پرائز بانڈ مالیتی -/28150 گاڑی سوزوکی مالیتی 400000 روپے۔بینک اکاؤنٹ -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5928 روپے ماہوار بصورت پنشن ومنافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدیر رانا ولد عبدالعزیز رانا راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمان ولد چوہدری محمد طفیل دار البرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36743 میں مبارکہ احمد بنت مرزا نصیر احمد طارق قوم مغل برلاس پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جی ٹی روڈ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ احمد بنت مرزا نصیر احمد طارق جی ٹی روڈ جہلم گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد طارق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عبد السلام باسط ولد سید عبد الباسط صاحب جہلم

مسل نمبر 36744 میں محمد احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سا بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی چک 37 جنوبی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ہنجرا وصیت نمبر 20040

مسل نمبر 36745 میں حنا منصور زوجہ منصور احمد ناصر قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30,000 روپے۔طلائی زیورات وزن 9 تولے 6 ماشے مالیتی -/66500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حنا منصور زوجہ منصور احمد ناصر چک نمبر 37 جنوبی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 26379 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 36746 میں مبارک احمد مجوکہ ولد احمد یار مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد مجوکہ ولد احمد یار مجوکہ حویلی مجوکہ گواہ شد نمبر 1 راؤ شاہنواز ولد راؤ عبدالستار حویلی مجوکہ گواہ شد نمبر 2 ملک محفوظ احمد مجوکہ ولد ملک محمد نواز حویلی مجوکہ

مسل نمبر 36747 میں مقصوداں بی بی بیوہ چوہدری رشید احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیوارات وزن 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مقصوداں بی بی بیوہ چوہدری رشید احمد شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری غوث محمد الطاف پارک لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اختر پسر موصیہ

مسل نمبر 36748 میں سیدہ ناصرہ جاوید زوجہ رشید احمد جاوید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 24 تولے مالیتی -/1,68000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ ناصرہ جاوید زوجہ رشید احمد جاوید اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رشید احمد جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی حلقہ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر 36749 میں عائشہ جاوید بنت رشید احمد جاوید قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 7 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ جاوید بنت رشید احمد جاوید اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رشید احمد جاوید اعوان ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ قریشی اعوان ٹاؤن لاہور

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد نے مورخہ 2۔ اگست 2004ء سے شروع ہونے والے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم فل (ii) پی ایچ ڈی (iii) ایم بی اے (iv) ایم سی ایس (v) بی ایس سی (vi) بی بی اے (آنرز) (vii) ایم اے (viii) ایم ایڈ (ix) بی ایڈ (x) ایڈوانسڈ ڈپلومہ (xi) انگلش اردو سرٹیفکیٹ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جون 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

✿ مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد لکھتے ہیں۔ مکرم مرزا عبدالرحمٰن بیگ صاحب دارالنصر غربی (منعم) ربوہ کے خسر مکرم سید محمد احمد شاہ صاحب ولد سید محمد طفیل شاہ صاحب ترمذی (مصنف الزجاجۃ) دارالنصر غربی منعم ربوہ مورخہ 27 مئی 2004ء کو لاہور میں بعمر 73 سال وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 27 مئی کو ہی آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور بیت مبارک میں نماز عشاء کے بعد مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم سید محمد احمد شاہ صاحب مرحوم نے قاعدہ یسرنا القرآن کا انگریزی ترجمہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب باب الابواب ربوہ کے ساتھ مل کر کیا تھا جو کہ نظارت اشاعت کی اجازت کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

درخواست دعا

✿ مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب دارالنصر غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب مبارک آباد حلقہ بشیر آباد ضلع حیدر آباد کا ایک گردہ آپریشن کر کے نکال دیا گیا ہے اور دوسرے گردے میں کئی پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہے۔ اس وجہ سے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔

اسی طرح میرے دوسرے بھائی مکرم نذیر احمد بھٹی صاحب بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد بوجہ شوگر اور پتھری بیمار چلے آ رہے ہیں چند دنوں تک ان کی انجیوگرافی بھی متوقع ہے۔ احباب کرام سے دونوں بھائیوں کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

✿ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سٹیل ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کے برادر نسبتی کے سرطان کی کیموتھراپی کے چھ دور مکمل کرنے کے بعد مورخہ 8 جون 2004ء کو لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں آپریشن ہوا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق الحمد للہ آپریشن کامیاب ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ظفر اقبال صاحب آف کینیڈا سابق ٹیچر نصرت جہاں سکیم نائیجیریا لکھتے ہیں۔ ہماری والدہ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب مرحوم درویش قادیان مورخہ 16 جون 2004ء کو کینیڈا میں بعمر 83 سال وفات پا گئیں مورخہ 18 جون کو محترم نسیم مہدی صاحب امیر کینیڈا نے نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کے دو بیٹے مبشر محمود اور خاکسار ظفر اقبال جسد خاکی لے کر ربوہ آئے مورخہ 20 جون کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دفاتر صدر انجمن میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے مکمل ہونے پر مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت نیک ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ آپ محترم کریم بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بیٹی، محترم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی مربی سلسلہ کی چھوٹی بھاوجہ اور مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کی ماموں زاد بہن تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم طاہر محمود صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جرمنی، مکرم مبشر محمود صاحب، خاکسار ظفر اقبال اور قمر اقبال کینیڈا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

✿ محترمہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ بابت ترکہ محترم میر محمد مسعود احمد صاحب

محترمہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر محترم میر محمد مسعود احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 30/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ میں سے 14 مرلے 226 مربع فٹ الاٹ شدہ ہیں یہ رقبہ میرے نام کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترم ڈاکٹر مسترشد احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ سمیرا شاہد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 25 جون 2004ء

5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	گلشن وقف نو
7-00 am	ترتیل القرآن
7-25 am	سوال و جواب
8-30 am	ایم ٹی اے سپورٹس
8-55 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-50 am	گلشن وقف نو
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-50 am	لقاء مع العرب
1-00 pm	سرائیکی سروس
1-40 pm	بنگلہ ملاقات
2-40 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	گلشن وقف نو
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
9-00 pm	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-00pm	کینیڈا سے Live نشریات
10-30 pm	Live خطبہ جمعہ
11-25 pm	سوال و جواب

ہفتہ 26 جون 2004ء

2-15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
3-00 am	انٹرویو
3-55 am	سوال و جواب
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 am	خطبہ جمعہ
7-00 am	حکایات شیریں
7-20 am	سوال و جواب
8-35 am	گفتگو
9-05 am	مشاعرہ
9-55 am	دورہ افریقہ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-55 am	لقاء مع العرب
12-55 pm	فرانسیسی سروس
1-45 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	دورہ افریقہ
3-55 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5-30 pm	بنگلہ سروس
6-30 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	بستان وقف نو
9-00 pm	مشاعرہ
9-50 pm	گفتگو
10-15 pm	تقریر
11-00 pm	سوال و جواب

اتوار 27 جون 2004ء

12-00 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خطبہ جمعہ
2-30 am	حکایات شیریں
3-10 am	گفتگو
3-55 am	مشاعرہ
5-00 am	دورہ افریقہ
6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am	گلشن وقف نو
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	دورہ افریقہ
9-30 am	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-55 am	گلشن وقف نو
11-00 am	تلاوت، خبریں
11-55 am	لقاء مع العرب
12-55 pm	سپینش سروس
1-40 pm	سوال و جواب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	دورہ افریقہ
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 pm	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-00 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
11-00 pm	سوال و جواب

ربوہ میں طلوع وغروب 24 جون 2004ء

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	5:11
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	9.01

متعدد ٹیکس واپس وزیر خزانہ شوکت عزیز نے بجٹ میں تجویز کئے گئے کئی ٹیکس واپس لینے کا اعلان کیا ہے۔ کیپٹل ویلیوٹیکس کی شرح کم کر دی گئی ہے۔ کمپیوٹر پارٹس پر عائد 5 فیصد ڈیوٹی واپس لے لی گئی ہے۔ ٹریکٹر کی درآمد پر ود ہولڈنگ ٹیکس اور ہیپا ٹائٹس و ایڈز ادویات پر ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے۔ تاہم بلڈ اپ کمپیوٹر پر 5 فیصد ڈیوٹی قائم رہے گی۔ آئرن اور سٹیل پر عائد لوکل کسٹمز ڈیوٹی 5 فیصد کر دی گئی ہے۔ پرسنل بیگج کے تحت 2 لیب ٹاپ کمپیوٹر لانے کی اجازت ہوگی۔

چیچن جانبازوں کا بڑا حملہ چیچنیا سے ملحقہ روس کے سرحدی علاقے انگشتیا میں چیچن جانبازوں نے وزارت داخلہ اور وزارت صحت کی عمارتوں پر بڑا حملہ کیا جس کے نتیجہ میں وزیر داخلہ اور وزیر صحت سمیت 60۔افراد ہلاک اور 200 زخمی ہو گئے۔

ایران پر پابندی لگا دیں گے امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگر ایران نے ایٹمی ہتھیار نہ ہونے کے ثبوت پیش نہ کئے تو اس پر پابندی لگا دیں گے۔ دنیا ایران سے اس کے ایٹمی پروگرام کے سوال کا جواب مانگ رہی ہے جو اسے دینا ہوگا۔

یہودیوں کے خلاف مزاحمت اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ دنیا میں یہودیوں کے خلاف ایک خطرناک مزاحمتی تحریک شروع ہو چکی ہے۔

بچوں کے ہم مزاج ادویات

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''سائنا بچوں کی دوا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کے لئے مشہور ہے۔ اس کے مزاج کی خصوصیت بدمزاجی ہے۔ اس کے مریض بچے چھوٹی چھوٹی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں، کوئی چیز انہیں خوش نہیں کر سکتی، بہت حساس ہوتے ہیں، یہ زود حسی صرف مزاج کی ہی نہیں ہوتی بلکہ ان کی جلد بھی بہت زود حس ہو جاتی ہے۔ مریض نہ کسی کو اپنے قریب آنے دیتا ہے اور نہ ہی کسی کو چھونے دیتا ہے۔ اگر ذرا سا بھی ہاتھ لگ جائے تو سخت برا مناتا ہے۔ کوئی اجنبی آ جائے تو اس سے بھی بہت گھبراتا ہے۔ کیموملا کے مریض کی طرح یہ طرح طرح کی فرمائشیں کرتا ہے لیکن جب فرمائش پوری کر دی جائے تو اپنی مانگی ہوئی چیز پرے پھینک دیتا ہے۔ اگر کوئی اسے ٹکٹکی لگا کر دیکھے تو ناراض ہو جاتا ہے''۔

(صفحہ:295)

Govt. LIC NO. ID-541

خوشخبری

لاہور / اسلام آباد سے لندن معہ واپسی

خصوصی پیکج

37790/-

سبینا ٹریولز

فون ربوہ: 04524-211211-213716

فیکس 04524-215211 موبائل 0320-4890196

فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750

فیکس 051-2829652 موبائل 0300-5105594

فون لاہور: 0300-8481781

www.airborneservices.com

سی پی ایل نمبر 29

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434, Fax: 213966

منہ کھر، سرکن، زہرباد، گلٹی، ناڑ

نیز حیوانات کی دیگر امراض مثلاً تھنوں کی سوجن، دودھ کی کمی یا خرابی، رحم (اوانس) نکالنا، جیر کی رکاوٹ، بندش، اپھارہ، گل گھوٹو، شک ٹک، بخار، سرن، فالج، پیٹ کے کیڑے، واہ دستوں وغیرہ کیلئے مئوثر ادویات ولٹریچر دستیاب ہے۔ بالمشافہ، بذریعہ فون یا بذریعہ ڈاک رابطہ فرمائیں۔

وٹرنری ڈاکٹرز اور سٹورز کے لئے خصوصی رعایت، لٹریچر مفت

فیکس: 212299 فون آفس: 213156 سیلز: 214576

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار۔ ربوہ